احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editoralfazl@hotmail.com

جمعرات 15 اپریل 2004ء 24 صفر 1425 ہجری-15 شہادت 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 81

جمعرات 15 اپریل 2004ء

عرش الٰہی

حضرت ابوھریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

جب تم خدا سے مانگو تو فردوس مانگو کیونکہ وہ جنت کا سب سے اعلیٰ درجہ ہے اس کے اوپر رحمٰن خدا کا عرش ہے۔ اسی سے جنت کی نہریں پھوٹتی ہیں۔

(صحیح بخاری کتاب الجهاد باب درجات المجاهدین حدیث نمبر: 2581)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ہم لوگ جو خدا تعالیٰ کو رب العرش کہتے ہیں تو اس سے یہ مطلب نہیں کہ وہ جسمانی اور جسم ہے اور عرش کا محتاج ہے بلکہ عرش سے مراد وہ مقدس بلندی کی جگہ ہے جو اس جہان اور آنے والے جہان سے برابر نسبت رکھتی ہے اور خدا تعالیٰ کو عرش پر کہنا درحقیقت ان معنوں سے مترادف ہے کہ وہ مالک الکونین ہے اور جیسا کہ ایک شخص اونچی جگہ بیٹھ کر یا کسی نہایت اونچے محل پر چڑھ کر یمین و یسار پر نظر رکھتا ہے۔ ایسا ہی استعارہ کے طور پر خدا تعالیٰ بلند سے بلند تخت پر تسلیم کیا گیا ہے۔ جس کی نظر سے کوئی چیز چھپی ہوئی نہیں۔ نہ اس عالم کی اور نہ اس دوسرے عالم کی۔ ہاں اس مقام کو عام سمجھوں کے لئے اوپر کی طرف بیان کیا جاتا ہے۔ کیونکہ جبکہ خدا تعالیٰ حقیقت میں سب سے اوپر ہے اور ہر یک چیز اس کے پیروں پر گری ہوئی ہے۔ تو اوپر کی طرف سے اس کی ذات کو مناسبت ہے۔ مگر اوپر کی طرف وہی ہے جس کے نیچے دونوں عالم واقع ہیں۔ اور وہ ایک انتہائی نقطہ کی طرح ہے جس کے نیچے سے دو عظیم الشان عالم کی دو شاخیں نکلتی ہیں اور ہر یک شاخ ہزار ہا عالم پر مشتمل ہے۔ جن کا علم بجز اس ذات کے کسی کو نہیں جو اس نقطہ انتہائی پر مستوی ہے۔ جس کا نام عرش ہے۔ اس لئے ظاہری طور پر بھی وہ اعلیٰ سے اعلیٰ بلندی جو اوپر کی سمت میں اس انتہائی نقطہ میں متصور ہو جو دونوں عالم کے اوپر ہے وہی عرش کے نام سے عندالشرع موسوم ہے اور یہ بلندی باعتبار جامعیت ذاتی باری کی ہے تا اس بات کی طرف اشارہ ہو کہ وہ مبدء ہے ہر یک فیض کا اور مرجع ہے ہر یک چیز کا اور مسجود ہے ہر یک مخلوق کا **اور سب سے اونچا ہے اپنی ذات میں اور صفات میں اور کمالات میں**۔ ورنہ قرآن فرماتا ہے کہ وہ ہر یک جگہ ہے .... جدھر منہ پھیرو ادھر ہی خدا کا منہ ہے .... جہاں تم ہو وہ تمہارے ساتھ ہے .... ہم انسان سے **اس کی رگ جان سے بھی زیادہ نزدیک ہیں**"

(ست بچن۔ روحانی خزائن جلد 10 صفحہ 300)

ہے عجب جلوہ تری قدرت کا پیارے ہر طرف
جس طرف دیکھیں وہی رہ ہے ترے دیدار کا

داخلہ جامعہ احمدیہ

اس سال میٹرک کا امتحان دینے والے ایسے واقفین نو طلباء جو جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے خواہشمند ہیں وہ نتیجہ کا انتظار نہ کریں بلکہ داخلہ کیلئے ابھی سے اپنی درخواست والد/سرپرست کی تصدیق کے ساتھ اور مقامی جماعت کے امیر صاحب/صدر صاحب کی وساطت سے وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو ارسال کریں تاکہ داخلہ کیلئے انٹرویو سے پہلے ضروری دفتری کارروائی مکمل کی جاسکے۔ درخواست میں نام، ولدیت، تاریخ پیدائش، مکمل پتہ، فرسٹ ایئر (گیارہویں) یا جماعت نہم میں حاصل کردہ نمبر اور حوالہ وقف نو بھی درج کریں۔ میٹرک کا نتیجہ نکلنے کے فوراً بعد اپنے نتیجہ (حاصل کردہ نمبر/گریڈ) کی اطلاع دیں۔ داخلہ کیلئے انٹرویو میٹرک کے نتیجہ کے بعد اگست میں ہوگا۔ معین تاریخ کا اعلان روزنامہ الفضل میں کر دیا جائے گا۔

امیدوار کا میٹرک میں کم از کم B گریڈ ہونا ضروری ہے۔ میٹرک پاس امیدوار کیلئے عمر کی حد 17 سال اور ایف اے/ایف ایس سی پاس کیلئے عمر کی حد 19 سال ہے۔

قرآن کریم ناظرہ صحت کے ساتھ پڑھنا سیکھیں۔ روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کرتے رہیں۔

باقی صفحہ 8 پر

کفالت یتامیٰ کی سعادت

کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ ربوہ اپنے قیام سے لے کر اب تک 725 گھرانوں کے 2635 یتامیٰ کی کفالت وخبر گیری کر چکی ہے۔ اس عرصہ کے دوران 307 گھرانوں کے 1085 یتیم بچے برسر روزگار ہوئے اور بچیاں شادی کے بعد اپنے گھروں میں آباد ہو چکی ہیں۔ 1500 سے زائد بچے اس وقت کمیٹی کے زیر کفالت ہیں۔ اگر ہم ان کی اچھی پرورش کریں گے اور ان کی جائز ضروریات کو پورا کریں گے تو یقیناً یہ جماعت کے مفید وجود ثابت ہونگے۔

کفالت یتامیٰ کمیٹی کی مالی معاونت آپ کے لئے اجر عظیم کا باعث ہوگی۔

(سیکرٹری یکصد یتامیٰ کمیٹی دار الضیافت ربوہ)

شمائل احمد

صاحب جودوسخا

حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب فرماتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود کی عام عادت یہ تھی کہ جو کچھ کسی کو دیتے تھے وہ کسی نمائش کے لئے نہ ہوتا تھا بلکہ محض خدا تعالیٰ کی رضا کے لئے اور شفقت علیٰ خلق اللہ کے نقطہ خیال سے اور اس لئے عام طور پر آپ نہایت مخفی طریقوں سے عطا فرماتے تھے اور کبھی دوسروں کو تحریک کرنے کے لئے اور عملی سبق دینے کے واسطے اعلانیہ بھی کرتے تھے۔ مخفی طور پر عطا کرنے میں آپ کا یہ بھی ایک طریق تھا کہ بعض اوقات ایسے طور پر دیتے تھے کہ خود لینے والے کو بھی بمشکل علم ہوتا تھا۔ منشی محمد نصیب صاحب ایک یتیم کی حیثیت سے قادیان آئے تھے اور حضرت اقدس کے رحم و کرم سے انہوں نے قادیان میں رہ کر تعلیم پائی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کو جب اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلا بیٹا نصیر احمد صاحب عطا فرمایا۔ تو حضرت مسیح موعود کو مرحوم نصیر احمد صاحب کے لئے ایک انا کی ضرورت پیش آئی۔ تو شیخ محمد نصیب صاحب کی بیوی صاحبزادہ نصیر احمد کو دودھ پلانے پر مامور ہوگئیں۔ اس سلسلہ میں حضرت مسیح موعود نے باتوں ہی باتوں میں دریافت فرمایا کہ شیخ محمد نصیب صاحب کو کیا تنخواہ ملتی ہے۔ جب آپ کو معلوم ہوا کہ صرف بارہ روپے ملتے ہیں تو آپ نے محسوس فرمایا کہ اس قدر قلیل تنخواہ میں شاید گزارہ نہ ہوتا ہو۔ اگرچہ وہ ارزانی کے ایام تھے لیکن حضرت اقدس کو یہ احساس ہوا اور آپ نے ایک روز گزرتے ہوئے ان کے کمرے میں بیس پچیس روپے کی پوٹلی پھینک دی۔ شیخ صاحب کو خیال گزرا کہ معلوم نہیں یہ روپیہ کیسا ہے۔ آخر یہ معلوم ہوا کہ حضرت اقدس نے ان کی تنگی کا احساس کر کے رکھ دیا ہے تاکہ تکلیف نہ ہو اور آرام سے گزارہ کر لیں۔ چنانچہ انہوں نے اس روپیہ کو زیور بنانے میں خرچ کیا۔

قادیان میں نہال سنگھ نامی ایک بانگرو جٹ رہتا تھا۔ اپنے ایام جوانی میں وہ کسی فوج میں ملازم بھی رہا تھا۔ اور پنشن پاتا تھا۔ اس کا گھر جناب خان بہادر مرزا سلطان احمد صاحب کے دیوان خانہ سے دیوار بدیوار ہے۔ یہ سلسلہ کا بہت بڑا دشمن تھا۔ اور اس کی تحریک سے حضرت مولانا نورالدین صاحب اور بعض دوسرے احمدیوں پر ایک خطرناک فوجداری جھوٹا مقدمہ دائر ہوا تھا۔ اور ہمیشہ وہ دوسرے لوگوں کے ساتھ مل کر احمدیوں کو تنگ کیا کرتا تھا۔ اور گالیاں دیتے رہنا تو ایک معمول تھا۔ عین ان ایام میں جب کہ مقدمات دائر تھے اس کے بھتیجے سنتا سنگھ کی بیوی کے لئے مشک کی ضرورت پڑی اور کسی دوسری جگہ سے یہی نہیں کہ مشک ملتا نہ تھا بلکہ یہ بہت قیمتی چیز تھی۔ وہ اس حالت میں حضرت مسیح موعود کے دروازہ پر گیا اور مشک کا سوال کیا۔ حضرت مسیح موعود اس کے پکارنے پر فوراً ہی تشریف لے آئے تھے اور اسے ذرا بھی انتظار میں نہ رکھا اس کا سوال سنتے ہی فوراً اندر تشریف لے گئے اور کہہ گئے ٹھہرو میں ابھی لاتا ہوں چنانچہ آپ نے کوئی نصف تولہ کے قریب مشک لا کر اس کے حوالہ کر دی۔

(سیرت حضرت مسیح موعود۔ از حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب جلد دوم۔ صفحہ 305-306)

بیٹی کی رخصتی پر نصائح

اپنے اوصاف سے ہر سمت اجالے کرنا
خواہش و فکر کو اللہ کے حوالے کرنا
ترش روئی کی ہوا تیز بڑی ہوتی ہے
خود کو بس پیار محبت میں ہی ڈھالے کرنا
حوصلہ اور تحمل بھی رہے پیش نظر
کیسے حالات ہوں بس خود کو سنبھالے کرنا
تلخیاں صرف نظر سے بھی پگھل جاتی ہیں
بات بے بات پہ کیڑے نہ نکالے کرنا
گھر کے افراد رگ جاں کی طرح ہوتے ہیں
روٹھنے والے کو عزت سے منا لے کرنا
تلخ اوقات بھی آ جاتے ہیں چلتے چلتے
پیار کی اوس سے تر خشک نوالے کرنا
بردباری کی ردا سر پہ ہمیشہ رکھنا
اس سے ہی فتح مسائل کے ہمالے کرنا
دین کے کام بشاشت سے ہمیشہ کرنا
کام جو کرنا وہ نہ بھولنے والے کرنا
بیعت کی شرطیں کسی لمحے نہ بھولیں تجھ کو
تم انہیں پڑھنا توجہ سے کھنگالے کرنا
حرمت دین کو مجروح نہ ہونے دینا
شعر لکھنا ہوں کہ تحریر مقالے کرنا
میکے والوں سے بہ ہر حائل وفائیں کرنا
اپنے ماں باپ کے حق میں بھی دعائیں کرنا

عبدالکریم قدسی

پبلشر آغا سیف اللہ ' پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

تعارف کتب

حضرت مسیح موعود

توضیح مرام

مکرم مبشر احمد خالد صاحب

صفحات: یہ عظیم کتاب روحانی خزائن جلد 3 کے ص 49 تا 100 کل 51 صفحات پر مشتمل ہے۔

سن تالیف واشاعت: یہ کتاب 1891ء میں تالیف ہو کر شائع ہوئی۔

وجہ تالیف: حضرت مسیح موعودؑ خود اس کتاب کی وجہ تالیف تحریر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"میں نے ترحماللہ یہ چاہا کہ قبل اس کے کہ وہ مقابل پر آ کر ہٹ اور ضد کی بلا میں پھنس جائیں آپ ہی ان کو ایسے صاف اور مدلل طور پر سمجھا دیا جائے کہ جو ایک دانا اور منصف اور طالب حق کی تسلی کے لئے کافی ہو۔ اگر بعد میں پھر لکھنے کی ضرورت پڑے گی تو شاید ایسے لوگوں کیلئے وہ ضرورت پیش آوے کہ جو غایت درجہ کے سادہ لوح اور غبی ہیں جن کو آسمانی کتابوں کے استعارات مصطلحات و دقائق تاویلات کی کچھ بھی خبر بلکہ مس تک نہیں اور لایمسہ کی نٹی کے نیچے داخل ہیں"۔ (ص 52)

نفس مضمون

دراصل توضیح مرام کا مضمون رسالہ فتح اسلام کے مضمون کا ہی تسلسل ہے۔ رسالہ فتح اسلام میں بیان فرمودہ مضامین پر امکانی طور پر اٹھنے والے سوالات اور اعتراضات کے اس رسالہ میں پیشگی جوابات دئے گئے ہیں۔ آپ اس نے اس رسالہ کے آخر پر زیر عنوان:۔

"اطلاع بخدمت علمائے اسلام" اعلان فرمایا کہ:۔

"جو کچھ اس عاجز نے مثیل مسیح کے بارے میں لکھا ہے یہ مضمون متفرق طور پر تین رسالوں میں درج ہے۔ یعنی فتح اسلام اور توضیح مرام اور ازالہ اوہام میں پس مناسب ہے کہ جب تک کوئی صاحب ان تینوں رسالوں کو غور سے نہ دیکھ لیں تب تک کسی مخالفانہ رائے ظاہر کرنے کے لئے جلدی نہ کریں"۔ (ص100)

دیگر اہم مضامین

1۔ (الف) ملائکہ کی تعریف۔ (ب) ملائکہ کے کام (ج) روح القدس اور روح الامین سے مراد (د) فرشتوں کی روحانی تاثیرات۔ (ص 66 تا 86)

2۔ (الف) نبوت کیا چیز ہے۔ (ب) ختم نبوت سے مراد۔ (ج) امکان نبوت سے مراد۔ (د) محدثیت اور نبوت میں قدر مشترک۔ (ص 60)

3۔ (الف) حیات مسیح از روئے قرآن وحدیث۔ (ب) وفات مسیح از روئے قرآن واحادیث مبارکہ۔ (ج) نزول مسیح سے مراد۔ (د) نزول مسیح سے متعلق امکانی سوالات کے جوابات۔ (ص 51 تا 59)

4۔ کسر صلیب اور قتل خنزیر سے مراد۔ (ص 57)

5۔ روحانی درجات ثلاثہ۔ (ص 64,63)

6۔ سچی اور جھوٹی خوابوں میں فرق۔ (ص 95 تا 98)

چند تعلیمی و تربیتی اقتباسات پیش خدمت ہیں۔

یہ سب استعارے ہیں

شاید آخری عذر ہمارے بھائیوں کا یہ ہوگا کہ بعض الفاظ جو صحیح حدیثوں میں حضرت مسیح کے علامات میں بیان کئے گئے ہیں ان کی تطبیق کیونکر کریں۔ مثلاً لکھا ہے کہ جب آئے گا تو صلیب کو توڑیگا اور جزیہ کو اٹھادے گا اور خنزیروں کو قتل کردے گا اور اس وقت آئے گا کہ جب یہودیت اور عیسائیت کی بدخصلتیں .... پھیلی ہوئی ہوں گی۔ میں کہتا ہوں کہ صلیب کے توڑنے سے مراد کوئی ظاہری جنگ نہیں بلکہ روحانی طور پر صلیبی مذہب کا توڑ دینا اور اس کا بطلان ثابت کر کے دکھا دینا مراد ہے۔ جزیہ اٹھا دینے کی مراد خود ظاہر ہے جس سے یہ اشارہ ہے کہ ان دنوں میں خودبخود دل سچائی اور حق کی طرف کھینچے جائیں گے کسی لڑائی کی حاجت نہیں ہوگی۔ خودبخود ایسی ہوا چلے گی کہ جوق درجوق اور فوج درفوج لوگ دین .... میں داخل ہوتے جائیں گے۔ پھر جب دین .... میں داخل ہونیکا دروازہ کھل جائے گا۔ اور ایک عالم کا عالم اس دین کو قبول کرلے گا تو پھر جزیہ کس سے لیا جائے گا۔ مگر یہ سب کچھ ایک دفعہ واقع نہیں ہوگا۔ ہاں ابھی سے اس کی بنا ڈالی جائے گی۔ اور خنزیروں سے مراد وہ لوگ ہیں جن میں خنزیروں کی عادتیں ہیں۔ وہ اس روز حجت اور دلیل سے مغلوب کئے جائیں گے۔ اور دلائل بینہ کی تلوار انہیں قتل کرے گی نہ یہ کہ ایک پاک نبی جنگلوں میں خنزیروں کا شکار کھیلتا پھرے گا۔

اے میری پیاری قوم! یہ سب استعارے ہیں۔ (ص 57)

اندرونی مشابہت

یہ ظاہر ہے کہ اندرونی خاصیت کے مشابہت کے رو سے دو نیک آدمی ایک ہی نام کے مستحق ہو سکتے ہیں۔ اور ایسا ہی دو بد آدمی بھی ایک ہی بد مادہ میں شریک مساوی ہونے کی وجہ سے ایک دوسرے کے قائم مقام کہلا سکتے ہیں مسلمان لوگ جو اپنے بچوں کے نام احمد اور موسیٰ اور عیسیٰ اور سلیمان اور داؤد وغیرہ رکھتے ہیں تو درحقیقت اسی تفاؤل کا خیال انہیں ہوتا ہے جس سے نیک فال کے طور پر یہ ارادہ کیا جاتا ہے کہ یہ بچے بھی ان بزرگوں کی روحانی شکل اور خاصیت ایسی اتم اور اکمل طور سے پیدا کریں کہ گویا انہیں کا روپ ہو جائیں۔

محبت کے تین مدارج

اب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے درجہ عالیہ کی شناخت کے لئے اس قدر لکھنا ضروری ہے کہ مراتب قرب ومحبت باعتبار اپنے روحانی درجات کے تین قسم پر منقسم ہیں۔ سب سے ادنیٰ درجہ جو درحقیقت وہ بھی بڑا ہے یہ ہے کہ آتش محبت الٰہی لوح قلب انسان کو گرم تو کرے اور ممکن ہے کہ ایسا گرم کرے کہ بعض آگ کے کام اس محرورسے ہو سکیں لیکن یہ کسر باقی رہ جائے کہ اس متاثر میں آگ کی چمک پیدا نہ ہو۔ اس درجہ کی محبت پر جب خدا تعالیٰ کی محبت کا شعلہ واقع ہو تو اس شعلہ سے جس قدر روح میں گرمی پیدا ہوتی ہے اس کو سکینت و اطمینان اور کبھی فرشتہ وملک کے لفظ سے بھی تعبیر کرتے ہیں۔

دوسرا درجہ محبت کا وہ ہے جو ہم اوپر بیان کرچکے ہیں جس میں دونوں محبتوں کے ملنے سے آتش محبت الٰہی لوح قلب انسان کو اس قدر گرم کرتی ہے کہ اس میں آگ کی صورت پر ایک چمک پیدا ہو جاتی ہے لیکن اس چمک میں کسی قسم کا اشتعال یا بھڑک نہیں ہوتی۔ فقط ایک چمک ہوتی ہے جس کو روح القدس کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔

تیسرا درجہ محبت کا وہ ہے جس میں ایک نہایت افروختہ شعلہ محبت الٰہی کا انسانی محبت کے مستعد فتیلہ پر پڑ کر اس کو افروختہ کر دیتا ہے اور اس کے تمام اجزا اور تمام رگ وریشہ پر استیلا پکڑ کر اپنے وجود کا اتم اور اکمل مظہر اس کو بنا دیتا ہے۔ اور اس حالت میں آتش محبت الٰہی لوح قلب انسان کو نہ صرف ایک چمک بخشتی ہے بلکہ معاً اس چمک کے ساتھ تمام وجود بھڑک اٹھتا ہے اور اس کی لوئیں اور شعلے اردگرد کو روز روشن کی طرح روشن کر دیتے ہیں اور کسی قسم کی تاریکی باقی نہیں رہتی۔ (ص 63)

مقام محمدیت

فرمایا:۔

"یہ کیفیت جو ایک آتش افروختہ کی صورت پر دونوں محبتوں کے جوڑ سے پیدا ہو جاتی ہے۔ اس کو روح امین کے نام سے بولتے ہیں۔ کیونکہ یہ ہر یک تاریکی سے امن بخشتی ہے اور ہر یک غبار سے خالی ہے اور اس کا نام شدید القویٰ بھی ہے۔ کیونکہ یہ اعلیٰ درجہ کی طاقت وحی ہے جس سے قوی تر وحی متصور نہیں۔ اور اس کا نام ذوالافق الاعلیٰ بھی ہے۔ کیونکہ یہ وحی الٰہی کے انتہائی درجہ کی تجلی ہے اور اس کو رائی ما رائی کے نام سے بھی پکارا جاتا ہے۔ کیونکہ اس کیفیت کا اندازہ تمام مخلوقات کے قیاس اور گمان اور وہم سے باہر ہے۔ اور یہ کیفیت صرف دنیا میں ایک ہی انسان کو ملی ہے جو انسان کامل ہے جس پر تمام سلسلہ انسانیہ کا ختم ہوگیا ہے اور دائرہ استعدادات بشریہ کا کمال کو پہنچا ہے۔ اور وہ درحقیقت پیدائش الٰہی کے خط ممتد کی اعلیٰ طرف کا آخری نقطہ ہے جو ارتفاع کے تمام مراتب کا انتہاء ہے حکمت الٰہی کے ہاتھ نے ادنیٰ سے ادنیٰ خلقت سے اور اسفل سے اسفل مخلوق سے سلسلہ پیدائش کا شروع کر کے اس اعلیٰ درجہ کے نقطہ تک پہنچا دیا ہے۔ جس کا نام دوسرے لفظوں میں محمدؐ ہے صلی اللہ علیہ وسلم جس کے معنے یہ ہیں کہ نہایت تعریف کیا گیا۔ یعنی کمالات تامہ کا مظہر۔ سو جیسا کہ فطرت کے رو سے اس نبی کا اعلیٰ اور ارفع مقام تھا ایسا ہی خارجی طور پر بھی اعلیٰ وارفع مرتبہ وحی کا اس کو عطا ہوا اور اعلیٰ وارفع مقام محبت کا ملا۔ ......

...... اس کا نام مقام جمع اور مقام وحدت تامہ ہے پہلے نبیوں نے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تشریف آوری کی خبر دی ہے اسی پتہ ونشان پر خبر دی ہے اور اسی مقام کی طرف اشارہ کیا ہے۔ .... ایسا ہی یہ وہ مقام عالیشان ہے کہ گزشتہ نبیوں نے استعارہ کے طور پر صاحب مقام ہذا کے ظہور کو خدا تعالیٰ کا ظہور قرار دے دیا اور اس کا آنا خدائے تعالیٰ کا آنا ٹھہرایا ہے"۔ (ص 64)

مخلوق چیزوں کی قسمیں کھانے کی حکمت

فرمایا:۔

"اگر یہ کہا جائے کہ خدا تعالیٰ نے ان اپنی مخلوق چیزوں کے جو اس کے وجود کے مقابل پر بے بنیاد و ہیچ ہیں کیوں قسمیں کھائیں تو اس کا جواب یہ ہے کہ تمام قرآن شریف میں یہ ایک عام عادت وسنت الٰہی ہے کہ وہ بعض نظری امور کے اثبات واحقاق کے لئے ایسے امور کا حوالہ دیتا ہے جو اپنے خواص کا عام طور پر یقین اور کھلا کھلا اور بدیہی ثبوت رکھتے ہیں جیسا کہ اس میں کسی کو بھی شک نہیں ہو سکتا کہ سورج موجود ہے اور اس کی دھوپ بھی ہے اور چاند موجود ہے اور وہ نور آفتاب سے حاصل کرتا ہے اور روز روشن بھی سب کو نظر آتا ہے اور رات بھی سب کو دکھائی دیتی ہے اور آسمان کا پول بھی سب کی نظر کے سامنے ہے اور زمین تو خود انسانوں کی سکونت کی جگہ ہے اب چونکہ یہ تمام چیزیں اپنا اپنا کھلا کھلا وجود اور کھلے کھلے خواص رکھتی ہیں جن

باقی صفحہ 6 پر

جماعت احمدیہ برطانیہ کی بعض اہم خبریں

(از اخبار احمدیہ برطانیہ جنوری 2004ء)

مرتبہ: عبدالستار خان صاحب

دعوت الی اللہ

مجلس خدام الاحمدیہ یوکے گزشتہ دو سالوں سے باقاعدگی سے آئل آف وائٹ میں دعوت الی اللہ کا پروگرام منعقد کر رہی ہے۔ چنانچہ 10/اگست 2003ء کو خدام کی ایک ٹیم آئل آف وائٹ گئی۔ یہ گرم ترین دن تھا۔ خدام نے دو بڑی شاہراہوں پر دو معلوماتی مراکز قائم کئے اور جماعتی کتب کی نمائش لگائی۔ اور لٹریچر مفت تقسیم کیا۔

خدام چیریٹی واک 2003ء

مورخہ 6 ستمبر 2003ء کو مجلس مقامی نے مجلس خدام الاحمدیہ برطانیہ کی سالانہ چیریٹی واک کے لئے میزبانی کا فرض ادا کیا۔

اس 13 میل لمبی واک کا دلکش مقام آغاز رچمنڈ پارک تھا کل 355 احباب نے اس میں شرکت کی جن میں 229 خدام، 104 اطفال اور متعدد مہمان مدعو تھے۔ جنہوں نے چیریٹیز کے لئے 25000 پونڈز اکٹھے کئے۔ اس موقع پر وانڈز ورتھ کے میئر نے مجلس خدام الاحمدیہ کی کوششوں کو سراہا۔

کیریئر پلاننگ سیمینار

20 ستمبر 2003ء کو مجلس خدام الاحمدیہ برطانیہ کے شعبہ امور طلبہ کی جانب سے ایک نیشنل کیریئر سیمینار کا انعقاد بیت الفتوح مورڈن میں کیا گیا۔ 139 احباب نے شرکت کی۔ تمام حاضرین کو ایک تعارفی کتابچہ دیا گیا جس میں مقررین سے رابطہ کی تفصیلات اور ان کا مختصر تعارف شامل تھا۔ نیز کیریئر کے بارہ میں مفید معلومات اور کچھ کیریئر تنظیموں کے رابطہ نمبر شامل تھے۔

لجنہ چیریٹی واک

لجنہ اماء اللہ پریسٹن نے پہلی بار جماعت کی چیریٹی ہیومینٹی فرسٹ کے لئے رقم جمع کرنے کے لئے 27 ستمبر 2003ء کو واک کا اہتمام کیا جس میں 29 ممبرات لجنہ نے شرکت کی اور 1350 پونڈز کی رقم اکٹھی کی۔ لجنات نے واک میں 5 میل کا فاصلہ طے کیا۔

ہفتہ آگاہی حق

جماعت احمدیہ برطانیہ کے زیر اہتمام 3 تا 9 نومبر 2003ء ہفتہ آگاہی دین حق منایا گیا۔ اس سلسلہ میں جماعت احمدیہ بریڈفورڈ نے رمضان کے آخری عشرہ میں BBC ٹی وی کے رپورٹر کو مدعو کیا جنہوں نے بیت الذکر آ کر کئی احباب کے انٹرویوز ریکارڈ کئے۔ اور یہ ریکارڈنگ بی بی سی ٹی وی کے پروگرام Look North میں دکھائی گئی۔

سپن ویلی جماعت کو 2 لائبریریوں میں دعوت الی اللہ کی نمائش لگانے کی توفیق ملی جنہیں سینکڑوں افراد نے دیکھا اور مفت لٹریچر دیا گیا۔ سپن ویلی جماعت نے قرآن کریم کی 12 کاپیاں مختلف لائبریریوں کو تحفۃً دیں۔

شفیلڈ، کیتھلے اور بریڈ فورڈ جماعت کو اخبارات سے رابطہ کر کے جماعتی خبریں شائع کروانے کی توفیق ملی۔

ہارٹلے پول میں مجلس سوال و جواب منعقد ہوئی۔

عید ملن پارٹی

☆ مورخہ 6 دسمبر 2003ء کو جماعت احمدیہ لورپول کے زیر اہتمام پہلی عید ملن پارٹی کا انعقاد کیا گیا جس میں کل 60 افراد شامل ہوئے۔ جن میں 22 غیر از جماعت مہمان تھے۔ مہمانوں میں سکولوں کے اساتذہ کاونٹی کورٹ جج، کونسلر، اور دیگر معززین شامل تھے۔

☆ مورخہ 7 دسمبر 2003ء کو والفورڈ جماعت نے والفورڈ کے ہولی ویل کیمونٹی سنٹر میں عید ملن پارٹی کا اہتمام کیا۔ معزز مہمانوں میں والفورڈ سے رکن پارلیمنٹ Miss Clair ward ہارٹفورڈ شائر کے پولیس اسسٹنٹ کمشنر، والفورڈ کی منتخب میئر اور بہت سے لوکل کونسلرز تشریف لائے۔ کل حاضری ڈیڑھ سو تھی جن میں 15 مہمان تھے جنہیں جماعت احمدیہ کا تعارف کرا دیا گیا بعض معزز مہمانوں نے بھی حاضرین سے خطاب کیا۔ جملہ شرکاء کی چائے ولوازمات سے تواضع کی گئی۔

☆ 13 دسمبر 2003ء کو والسال جماعت نے ٹاؤن ہال میں دوسری عید ملن پارٹی کا اہتمام کیا۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی جناب بروس جارج رکن پارلیمنٹ تھے۔ جنہوں نے حاضرین سے خطاب کیا۔ مکرم ڈاکٹر افتخار احمد ایاز صاحب سیکرٹری امور خارجہ برطانیہ اور چوہدری ناصر احمد صاحب نائب امیر یوکے نے بھی حاضرین سے خطاب کیا۔ اس تقریب میں 43 مہمانوں نے شرکت کی۔ تمام حاضرین کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔

این جی اوز کی عالمی کانفرنس

دسمبر 2003ء کے آخر میں ورلڈ ایسوسی ایشن آف این جی اوز نے ایک سہ روزہ کانفرنس کا انعقاد کیا اس کانفرنس میں امریکہ، کینیڈا، یورپ، ایشیا اور مشرق بعید سے 62 تنظیمیں شامل ہوئیں۔ علاوہ ازیں فلسطین اور عرب تنظیموں کے نمائندے بھی شامل ہوئے۔ کانفرنس میں لندن سے مکرم افتخار احمد ایاز صاحب (سیکرٹری امور خارجہ جماعت احمدیہ برطانیہ) بھی شریک ہوئے اور خطاب کیا۔

گلاسگو میں سال نو کا آغاز

جماعت احمدیہ گلاسگو کے انصار، خدام اور لجنہ نے سال نو کا آغاز بیت الرحمٰن گلاسگو میں نماز تہجد سے کیا، نماز فجر اور درس کے بعد ناشتہ کا انتظام تھا۔ کل حاضری 87 تھی۔

سلاؤ میں بے گھر افراد کے لئے کھانا

جماعت احمدیہ سلاؤ کے زیر اہتمام نئے سال 2004ء کے آغاز پر بے گھر افراد کو کھانا مہیا کرنے کا اہتمام کیا گیا اس سلسلہ میں احمدی گھروں میں مختلف قسم کے کھانے تیار کر کے بے گھر افراد کے مرکز میں پہنچا دیے گئے۔ اخبار "مڈویک" نے 7 جنوری 2004ء کی اشاعت میں اس کار خیر کا ذکر تحسین سے کیا۔

احمدیہ سنڈے سکول (لندن)

ہر اتوار کی صبح ساؤتھ فیلڈ کیمونٹی کالج میں اطفال، اور ناصرات کے لئے احمدیہ سنڈے سکول کا اہتمام کیا جاتا ہے اس میں بچوں کو جماعت کا نیشنل سلیبس پڑھایا جاتا ہے۔ جس میں وقف نو کا سلیبس بھی شامل ہے۔ فی الحال تقریباً 150 اطفال و ناصرات اس ہفتہ وار کلاس میں شامل ہوتے ہیں۔ ان کے لئے 10 کلاس روم اور ایک گراؤنڈ کھیلنے کے لئے ہے۔

واقفین نو کے علاقائی اجتماعات

ایسٹ ریجن

یہاں کل واقفین نو کی تعداد 77 ہے۔ جن میں سے 62 تین سال سے بڑے ہیں۔ 25 جنوری 2004ء کو بیت الاحد والتھم سٹو میں واقفین نو کا اجتماع ہوا۔ جس میں 53 بچوں نے حصہ لیا۔

لندن ریجن (بوائز)

24 جنوری کو بیت الفضل ریجن کے واقفین نو کا اجتماع بیت الفتوح مورڈن میں منعقد ہوا۔ اجتماع میں 7 جماعتوں کے 87 بچے شامل ہوئے جب کہ لندن ریجن میں واقفین نو بچوں کی تعداد 113 ہے، 60 والدین بھی شامل ہوئے۔

☆ 25 جنوری 2004ء کو بیت الفتوح ریجن کے واقفین نو کا اجتماع ہوا۔ جس میں 70 واقفین نو اور 26 والدین نے شرکت کی۔ اس ریجن میں واقفین نو لڑکوں کی تعداد 86 ہے۔

لندن ریجن (گرلز)

لندن ریجن اے+بی کی واقفات نو کے اجتماعات بالترتیب 24 اور 25 جنوری 2004ء کو بیت الفتوح مورڈن میں منعقد ہوئے۔ پہلے روز لندن اے سے 53 واقفات نو شامل ہوئیں جب کہ ریجن کی کل تجنید 59 ہے دوسرے روز لندن بی سے 48 بچیاں شامل ہوئیں۔ جب کہ کل تجنید واقفات نو 52 ہے۔ بہت سے والدین نے شرکت کی۔ دونوں دن کل حاضری بالترتیب 250 اور 200 سے زائد تھی۔

ساؤتھ ریجن

ساؤتھ ریجن کے واقفین بچوں کا سالانہ اجتماع 18 جنوری 2004ء کو بیت السبحان کرائیڈن میں ہوا۔ اجتماع کے لئے ہفتہ وار کلاسوں کے علاوہ اضافی کلاسیں لگا کر بچوں کو علمی مقابلہ جات کی تیاری بھی کروائی گئی۔ واقفین نو بچیوں اور بچوں کے الگ الگ اجتماع منعقد ہوئے۔ واقفین نو بچیوں کے اجتماع میں کل حاضری 87 تھی جس میں 25 واقفین نو شامل تھیں۔ ساؤتھ ریجن کے واقفین نو بچوں کی کل تجنید 32 تھی جس میں سے 31 واقفین نو بچے اجتماع میں شامل ہوئے۔ جب کہ اجتماع میں شامل افراد کی کل حاضری 76 رہی۔

تحریک جدید کی عالمگیر ذمہ داریاں

✿ سیدنا حضرت مصلح موعود تحریک جدید کی عالمگیر ذمہ داریوں کے پیش نظر فرماتے ہیں۔

"ہمیں ان (دعوت الی اللہ) کی سکیموں کیلئے روپیہ کی ضرورت ہے اس کو پورا کرنا بھی ہماری جماعت کا فرض ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ساری دنیا میں صحیح طور پر (دعوت الی اللہ) کے لئے ہمیں لاکھوں مربیوں اور کروڑوں روپیہ کی ضرورت ہے۔"

(تاریخ احمدیت جلد 8 ص 154)

اس ارشاد کی روشنی میں مخلصین جماعت کا فرض ہے کہ وہ تحریک جدید کے لئے اپنے امام کے حضور بڑھ چڑھ کر وعدے پیش کریں اور کوئی وعدہ کسی کی حیثیت سے کم نہ ہو۔ (وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

رفقاء حضرت مسیح موعود اور بزرگان سلسلہ کی چند حسین یادیں

ملک منور احمد عارف صاحب جہلمی

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے خاکسار مرکز سلسلہ ربوہ میں اس وقت سے رہتا چلا آ رہا ہے جب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے 20 ستمبر 1948ء کو ربوہ کا سنگ بنیاد رکھا تھا۔ اور پہلی نماز ظہر پڑھائی تھی۔ اس بابرکت تقریب میں خاکسار بھی شامل تھا۔ تاریخ احمدیت جلد نمبر 12 کے صفحہ نمبر 471 پر میرا نام درج ہے۔ علاوہ ازیں قیام پاکستان سے قبل خاکسار تین ماہ تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان میں بھی پڑھتا رہا ہے۔ اس لئے مجھے حضرت مسیح موعود کے بہت سے رفقائے کرام کی زیارت کا موقع ملتا رہا ہے۔ اس جگہ صرف ان بزرگوں کا ذکر خیر کرونگا جن سے میری ملاقات اور گفتگو ہوئی ہے۔

مارچ 1954ء میں میٹرک کا امتحان شروع ہونے سے ایک دن قبل حضرت خلیفۃ المسیح الثانی بورڈنگ ہاؤس تشریف لائے تو استاذ المکرم حضرت صوفی غلام محمد صاحب طلباء سے تعارف کراتے جاتے تھے جب میری باری آئی تو حضرت صوفی صاحب نے حضور کو بتایا کہ اس کا نام منور احمد ہے جو کلر کہار سے آیا ہوا ہے۔ پھر حضرت صوفی صاحب نے مخاطب کر کے فرمایا کہ تمہارے ابا کا کیا نام ہے؟ میں ابھی بولا بھی نہ تھا کہ حضور نے فرمایا کہ ان کا نام سلطان احمد ہے نا؟ میں نے عرض کی کہ حضور ان کا نام سلطان بخش ہے۔ حضور نے مسکرا کر فرمایا کہ سلطان تو ہیں ہی۔ میں نے کہا جی حضور۔

دفاتر تحریک جدید ابھی زیر تعمیر تھے۔ بنیادوں پر تارکول لگی ہوئی تھی کہ وہاں سے گزر کر حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب نماز جمعہ کے لئے تشریف لے جا رہے تھے اور میں آپ کے پیچھے پیچھے جا رہا تھا کہ حضرت میاں صاحب نے مڑ کر میری طرف دیکھا اور فرمایا کہ ان بنیادوں پر نہ چڑھنا۔ میں نے عرض کی کہ میاں صاحب! میں ادھر نہیں جاؤنگا۔

حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب گولبازار سے دفاتر صدر انجمن احمدیہ کی طرف تشریف لے جا رہے تھے کہ میں بھی ساتھ ہو لیا۔ سلام ومصافحہ کے بعد دعا کی درخواست کی تو آپ نے مجھ سے پوچھا کہ ٹانگوں کی معذوری آپ کو کیسے لاحق ہوئی ہے؟ میں نے عرض کی کہ میں ساتویں جماعت میں پڑھتا تھا میری ٹانگ جل گئی تھی اس لئے چھڑی کے سہارے چلتا ہوں آپ نے فرمایا پٹھے متاثر ہو گئے ہیں ان پر مالش کیا کرو اور چلتے رہا کرو۔

ایک دن میں نے حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ سے عرض کی کہ مجھ سے کئی جونیئر کارکنوں کو کوارٹر مل گئے ہیں۔ مگر مجھے ابھی تک نہیں ملا۔ اس پر دوسرے دن ہی حضرت میاں صاحب موصوف دفتر جائیداد میں تشریف لے گئے اور دفتر والوں کو ہدایت فرمائی کہ مکرم قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری والا خالی کوارٹر منور احمد جہلمی کو فوراً الاٹ کر دیا جائے۔ آپ بہت نرم دل اور مہربان ہستی تھے۔

خاکسار مکرم حاجی جنود اللہ صاحب دندان ساز قادیان کی دکان پر کھڑا تھا کہ اوپر سے حضرت سید ولی اللہ شاہ صاحب تشریف لے آئے۔ میرے کان کے نچلے حصہ کو ہاتھ لگا کر فرمانے لگے یہ بچہ بہت ذہین معلوم ہوتا ہے۔

خاکسار جب ستمبر 1948ء میں چنیوٹ سکول میں جا کر داخل ہوا تو حضرت سید محمود اللہ شاہ صاحب ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول چنیوٹ میرے والد صاحب کو فرمانے لگے کہ بچے کا آپ کوئی فکر نہ کریں ہم اس کا ہر طرح خیال رکھیں گے۔ اور مجھے فرمایا کہ بچے! تمہیں کوئی تکلیف ہو تو بلا جھجک مجھے آ کر بتلا دیا کرو۔ آں ممدوح نے مجھ پر واقعی احسان فرمایا تھا کہ جب ساتویں جماعت میں میری ٹانگ جل گئی تو امتحان لئے بغیر مجھے آٹھویں جماعت میں بٹھا دیا تھا۔ آپ کی دعاؤں کی برکت سے خاکسار نے 1954ء میں میٹرک کر لیا اور پھر 1954ء سے 1995ء تک اکتالیس سال نظارت بیت المال آمد میں کام کرنے کا موقع مل گیا۔

ایک روز حضرت مولوی شیر علی صاحب بیت مبارک قادیان میں نماز ظہر ادا کرنے کے بعد صف پر لیٹے ہوئے تھے کہ میں نے آپ کی بائیں پنڈلی کو دبانا شروع کر دیا تو آپ نے شفقت بھری نظر سے میری طرف دیکھا اور ''جزاک اللہ، جزاک اللہ'' کے الفاظ دہرانے لگے۔

ایک مرتبہ خاکسار کے والد صاحب اور خاکسار حضرت حافظ مختار احمد صاحب شاہجہانپوری کے پاس بیٹھے تھے کہ اوپر سے حضرت سر محمد ظفر اللہ خاں صاحب اور محترم مولانا ابوالمنیر نور الحق صاحب تشریف لے آئے ہم باپ بیٹے نے حضرت چوہدری صاحب سے مصافحہ کیا اور بتایا کہ ہم کلر کہار کے رہنے والے ہیں تو اس پر حضرت چوہدری صاحب فرمانے لگے کہ کلر کہار ضلع جہلم میں واقع ہے نا؟ ہم نے کہا جی ہاں! چکوال ضلع بعد میں بنا ہے۔

ماہ اگست 1978ء میں خاکسار نے حضرت چوہدری صاحب کی خدمت میں خط لکھا کہ میری بڑی خواہش ہے کہ آنحترم اپنے دست مبارک سے لکھ کر مجھے جواب مرحمت فرمائیں چنانچہ آپ نے عاجز کی درخواست پر یہ الفاظ تحریر فرمائے ''آپ کی خواہش کے مطابق خاکسار اپنے ہاتھ سے لکھ رہا ہے۔ خاکسار دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل ورحم سے آپ کی مشکلات دور فرمائے اور ہر مرحلہ پر آپ کا حامی وناصر ہو آمین! خاکسار ظفر اللہ خاں 78-8-31''

خاکسار اکثر غیر از جماعت افراد کو حضرت حافظ مختار احمد صاحب شاہجہانپوری کے پاس لے جایا کرتا تھا ایک مرتبہ میں ایک شیعہ دوست کو ساتھ لے گیا اور حضرت حافظ صاحب کو بتایا کہ یہ صاحب شیعہ فرقہ سے تعلق رکھتے ہیں جب دوبارہ حاضر خدمت ہوا تو آپ نے فرمایا کہ میاں ہمیں بتانے کی ضرورت نہیں ہوتی کہ یہ صاحب فلاں فرقہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ ہم باتوں باتوں میں خود بھانپ لیتے ہیں کہ اس کا مسلک کیا ہے؟ اللہ تعالیٰ نے حضرت حافظ صاحب کو بلا کا حافظہ عطا فرما رکھا تھا۔ کتب حضرت مسیح موعود کے صفحات کے صفحات آپ کو ازبر تھے۔

ایک روز حضرت مولوی محمد ابراہیم صاحب بقاپوری کی خدمت میں حاضر ہو کر حصول کوارٹر کے لئے دعا کی درخواست کی تو آپ نے دعا کرنے کے بعد فرمایا جب کوارٹر والی آئے گی تو کوارٹر بھی مل جائے گا۔ چنانچہ تھوڑے عرصے کے بعد میری شادی ہو گئی اور جلد ہی کوارٹر مل گیا۔ حضرت مولوی صاحب مستجاب الدعوات بزرگ تھے۔

خاکسار کی اہلیہ اوّل سخت بیمار ہو گئی تو دعا کی غرض سے حضرت مولوی غلام رسول صاحب راجیکی کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے دعا کرنے کے بعد فرمایا کہ مجھے روشنی نظر نہیں آئی چنانچہ تھوڑے عرصہ کے بعد وہ وفات پا گئیں۔ میری مرحومہ اہلیہ بہت نیک وصالحہ اور دعاگو خاتون تھیں بہشتی مقبرہ ربوہ میں مدفون ہیں۔

خاکسار نے ایک دن قدر شوخ رنگ کے کپڑے پہن رکھے تھے کہ حضرت مولوی محمد دین صاحب صدر صدر انجمن احمدیہ مرحوم نے مجھے دیکھ کر فرمایا میاں دوسری شادی کا پروگرام تو نہیں ہے؟ میں نے عرض کی کہ حضرت گزشتہ ماہ میری دوسری شادی ہو گئی ہے۔ اس پر بہت ہنسے اور فرمانے لگے کہ میں نے تو مذاقاً کہا تھا مگر تم سچ مچ ہی شادی کئے بیٹھے ہو مولوی صاحب مرحوم بہت بزرگ انسان تھے اور مرنجان مرنج طبیعت کے مالک تھے۔ آپ نہایت سادہ زندگی بسر کرتے تھے۔

حضرت مفتی محمد صادق صاحب اخبار بدر قادیان کے ایڈیٹر تھے آپ حضرت مسیح موعود کے ایک نہایت مقرب رفیق تھے، آپ جلسہ ہائے سالانہ پر ذکر حبیب کے موضوع پر تقریر فرمایا کرتے تھے آپ کا انداز بیان بہت پیارا اور دلنشین ہوتا تھا ایسا معلوم ہوتا تھا کہ گویا حضرت مسیح موعود کی مجلس میں بیٹھے ہیں۔ خاکسار کو متعدد بار حضرت مفتی صاحب سے مصافحہ کرنے اور دعا کی درخواست کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔

حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی حضرت مسیح موعود کے قدیمی رفقاء میں سے تھے آپ اخبار ''الحکم'' قادیان کے ایڈیٹر تھے ایک مرتبہ آپ تعلیم الاسلام ہائی سکول چنیوٹ تشریف لائے تھے اور بعد از نماز عشاء خطاب فرمایا تھا اس وقت آپ کی سماعت خاصی کمزور تھی سادہ سا آلہ سماعت استعمال فرماتے تھے۔ آپ کی آنکھوں میں خاص چمک تھی۔ اور پیشانی مبارک کشادہ تھی۔ آپ سے دفاتر ربوہ میں خاکسار کو مصافحہ کرنے اور دعا کی درخواست کرنے کی توفیق ملی۔

ایک مرتبہ حضرت مولوی محمد حسین صاحب (سبز پگڑی والے) کی خدمت میں حاضر ہوا اور ساتھ ہی ٹیپ ریکارڈر بھی لے گیا۔ انہوں نے ایک خاص بات بتائی جس کی ریکارڈنگ میرے پاس محفوظ ہے آپ نے بتایا کہ مقدمہ مارٹن کلارک کے دوران مولوی محمد حسین بٹالوی کے نیچے سے جس شخص نے کپڑا کھینچ لیا تھا وہ میرے والد صاحب تھے'' میرے والد صاحب پہلے مولوی محمد حسین بٹالوی کے بہت معتقد تھے مگر جب انہوں نے حضرت مسیح موعود کو دیکھا کہ آپ اتنی بزرگ ہستی ہیں اور مولوی محمد حسین ان پر جھوٹی گواہی دینے آیا ہے۔ تو پھر سخت متنفر ہو گئے اور حضرت صاحب سے بیعت کر لی۔

حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خاں صاحب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ذاتی معالج تھے، بہت نیک وصالح اور دعاگو بزرگ تھے! قادیان کے نور ہسپتال کے انچارج رہے ہیں۔ خاکسار جنوری 1951ء میں ٹانگ جل جانے کی وجہ سے ہسپتال میں داخل ہوا تو آپ اپنی نگرانی میں میرا علاج کرتے رہے اور مجھ سے بہت پیار اور شفقت کا سلوک فرماتے تھے۔

حضرت حافظ ملک محمد صاحب (برادر حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خاں صاحب) ایک مرتبہ ہمارے ہاں کلر کہار تشریف لے گئے جب دوسرے دن ہمارے باغ میں گئے تو اشجار کی ہریالی اور چشموں کے صاف شفاف پانی کو دیکھ کر بہت خوش ہوئے۔ ان قدرتی مناظر کو دیکھ کر ان کی طبیعت دعا کی طرف راغب ہو گئی میرے والد صاحب سے کہنے لگے کہ میاں صاحب ذرا ٹھہریں میں دو نوافل ادا کر لوں۔ تو پھر گھر چلیں گے دراصل قدرت کے ایسے حسین مناظر کو دیکھ کر انسان کی زبان پر حضرت مسیح موعود کا یہ شعر بے اختیار آ جاتا ہے۔

ہے عجب جلوہ تری قدرت کا پیارے ہر طرف
جس طرف دیکھیں وہی رہ ہے تیرے دیدار کا

حضرت محمد ظہور خان صاحب موصوف حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خاں صاحب کے برادر اصغر تھے آپ بہت ملنسار اور منکسر المزاج بزرگ تھے، ابتدا میں یہ احمد نگر نزد ربوہ میں رہائش رکھتے تھے ان کے گھر

ہروقت درس قرآن جاری رہتا تھا بہت سے بچے بچیاں ان کے گھر آ کر قرآن مجید پڑھتے تھے۔آپ جس سے بھی ملتے وہ یہی سمجھتا کہ آپ اتنا پیار مجھ سے ہی کرتے ہیں۔ جب خاکسار کو ملتے تو دور سے ہی سلام کہہ کر فرماتے کہ کلر کہار کے رہنے والوں کا کیا حال ہے؟ آپ میرے نہایت ہی مخلص دوست مکرم ڈاکٹر عبدالشکور اسلم صاحب سابق نائب امیر جماعت احمدیہ جرمنی کے والد بزرگوار تھے۔

حضرت قاضی ظہور الدین صاحب اکمل اونچے درجہ کے صحافی ،مضمون نگار اور بلند پایہ شاعر تھے، خاکسار ان کی خدمت میں اکثر حاضر ہوتا رہتا تھا۔ ایک دن فرمانے لگے کہ کلر کہار میں موتی گلاب کی خالص گلقند تیار ہوتی ہے۔کیا مل سکتی ہے؟ میں نے جواباً کہا کہ حضرت میں منگوا دوںگا۔ چند دن بعد جب گلقند پیش کی تو بہت خوش ہوئے۔ اور اپنی مشفقانہ دعاؤں سے نوازا۔

حضرت قاضی محمد عبداللہ صاحب یکے از 313 رفقاء میں تھے آپ بہت رقیق القلب اور منکسر المزاج بزرگ تھے۔جب ان سے دعا کی درخواست کی جاتی تو اسی وقت ہاتھ اٹھا کر دعا کرنے لگ جاتے اور فرماتے اے میرے خدا سن لے میری دعا اور ان کی آنکھوں سے آنسو رواں ہو جاتے۔ دعا کرانے والے کی پشت پر تسلی کی خاطر تھپکی دیتے۔ آپ کو انگلستان میں بطور مربی سلسلہ کام کرنے کا شرف حاصل ہے۔

حضرت صوفی غلام محمد صاحب بزرگوار میرے شفیق ومہربان استاد تھے۔عاجز کے ساتھ بہت کریمانہ سلوک فرماتے تھے۔آپ بہت نرم مزاج اور شفیق ہستی تھے۔ان کی زبانی میں نے خود واقعہ سنا ہے کہ ایک دفعہ حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب مرحوم (فرزند گرامی حضرت مسیح موعود) کے دست مبارک سے طلباء کو ایک ایک پیسہ دلوایا گیا تھا۔میری خوش قسمتی ہے کہ ان مبارک ہاتھوں سے میں نے بھی ایک پیسہ حاصل کیا تھا۔

حضرت مولوی عبدالمغنی صاحب یکے از 313 رفقاء کرام (خلف الرشید حضرت مولوی برہان الدین صاحب جہلمی) جلسہ سالانہ پر ربوہ آئے ہوئے تھے کہ دوست آپس میں باتیں کر رہے تھے کہ خدا تعالیٰ کا شکر ہے کہ منتظمین جلسہ نے اس دفعہ ہمیں ڈگری کالج کی بجائے جلسہ گاہ کے نزدیک نصرت گرلز ہائی سکول کی عمارت میں ٹھہرایا ہے۔ اس پر مولوی صاحب مزاحاً فرمانے لگے بھائی دھیمی آواز سے بات کرو اگر منتظمین نے یہ بات سن لی تو اگلے سال پھر تمہیں وہاں ہی ٹھہرانے کا انتظام کریں گے۔

حضرت ڈاکٹر ظفر حسن صاحب محترم ملک منور احمد جاوید صاحب نائب ناظر دارالضیافت ربوہ کے دادا جان تھے۔فوج سے ریٹائرڈ ہونے کے بعد جب بوچھال کلاں ہسپتال میں متعین ہوئے تو وہ کلر کہار ہمارے غریب خانہ پر بھی تشریف لے گئے مجھے پتلا دبلا دیکھ کر فرمایا کہ اس بچے کو ٹی بی معلوم ہوتی ہے۔

آپ نے اس زمانہ کی معروف دوائی واٹر بری کمپاؤنڈ تجویز فرمائی اور میری والدہ صاحبہ کو چالیس نوافل ادا کرنے کی تاکید فرمائی۔ اس بزرگ ہستی کی دعا و مجوزہ دوا سے میں بالکل صحت یاب ہو گیا۔ اور باون سال سے ارض اللہ پر چلتا پھرتا نظر آتا ہوں۔حضرت ڈاکٹر صاحب بہت خلیق اور دعا گو بزرگ تھے۔

حضرت بابا حسن محمد صاحب حضرت مولوی رحمت علی صاحب مربی انڈونیشیا کے والد بزرگوار تھے وہ موصی نمبر ایک تھے احمدیہ بیت الذکر چنیوٹ میں جمعہ کے روز ان سے ملاقات ہوا کرتی تھی۔ ہم طلباء بورڈنگ ان سے مصافحہ کر کے دعا کی درخواست کیا کرتے تھے۔

خاکسار چھ سات سال کی عمر کا تھا کہ میرے والد صاحب مجھے دوالمیال لے گئے اور وہاں حضرت مولوی کرم داد صاحب سے ملاقات کروائی۔ان کا نام کتاب حقیقۃ الوحی میں درج ہے۔حضرت مولوی صاحب نے یکم اپریل 1907ء میں حضور کی خدمت میں جو خط لکھا اس کے الفاظ یہ تھے "حضور کو ہزار مبارک کہ اکتیس مارچ والی پیشگوئی کمال صفائی سے پوری ہوئی شام کے وقت اکتیس مارچ کو آسمان پر ایک ہولناک آگ دکھائی گئی جس سے ایمان زیادہ ہوا"

محترم میاں عبدالحق صاحب ایک واقعہ سنایا کرتے تھے جب خاکسار بچپن میں اپنے والد صاحب کے ہمراہ قادیان گیا تو بیت المبارک کے لوٹوں اور ٹونٹیوں کو چھیڑنے لگا تو والد صاحب نے مجھے ڈانٹا اور میں رونے لگ گیا۔ حاضر الوقت بزرگوں نے مجھے کہا کہ بیٹا چپ کر جاؤ۔ حضرت صاحب تشریف لانے والے ہیں۔ میں نے کہا کہ اس وقت تو چپ کر جاتا ہوں مگر جب حضرت صاحب آئیں گے۔تو میں پھر رونا شروع کر دوںگا۔ چنانچہ میں نے ایسا ہی کیا تو حضور نے دریافت کیا کہ یہ بچہ کیوں رو رہا ہے۔وجہ بتائی گئی تو فرمایا کہ بچوں کو ڈانٹنا نہیں چاہئے۔ یہ بھی شرک میں داخل ہے۔کوئی اپنے زور بازو سے بچوں کی اصلاح نہیں کر سکتا۔ان کے لئے دعا کرنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ ان کو نیک وصالح بنائے۔

خاکسار کو جب ان بزرگوں کی یاد آتی ہے اور ان کی شبیہ مبارک ذہن میں گردش کرتی ہے تو اپنے رب کریم کا شکر ادا کرنے لگتا ہوں کہ جس نے اپنے فضل وکرم سے مجھ جیسے نالائق وگنہگار کو حضرت مسیح موعود کے بہت سے رفقاء کرام کی زیارت نصیب فرمائی ہے اور پھر درج ذیل پنجابی شعر پڑھنے لگتا ہوں۔

جتنے بال بدن دے سارے جیکر ہون زباناں
پھر وی ادا نہ ہووے میتھوں ایہہ تیرا شکراناں

بقیہ صفحہ 3

میں کسی کو کلام نہیں ہو سکتا .... یہاں تک کہ ایک اندھا بھی دھوپ کا احساس کر کے آفتاب کے وجود کا یقین رکھتا ہے۔نفس انسان میں سب کے سب یکجائی طور پر موجود ہیں تو نفس کے مستقل اور قائم بالذات وجود میں تمہیں کیا کلام باقی ہے۔کیا ممکن ہے کہ جو چیز اپنی ذات میں کچھ بھی نہیں وہ تمام موجود بالذات چیزوں کے خواص جمع رکھتی ہو اور اس جگہ قسم کھانے کی طرز کو اس وجہ سے اللہ جلشانہ نے پسند کیا ہے کہ قسم قائم مقام شہادت کے ہوتی ہے اسی وجہ سے حکام مجازی بھی جب دوسرے گواہ موجود نہ ہوں تو قسم پر انحصار کر دیتے ہیں اور ایک مرتبہ کی قسم سے وہ فائدہ اٹھا لیتے ہیں جو کم سے کم دو گواہوں سے اٹھا سکتے ہیں سو چونکہ عقلاً وعرفاً وقانوناً وشرعاً قسم شاہد کے قائمقام سمجھی جاتی ہے۔لہٰذا اسی بناء پر خدائے تعالیٰ نے اس جگہ شاہد کے طور پر اس کو قرار دے دیا ہے پس خدائے تعالیٰ کا یہ کہنا کہ قسم ہے سورج کی اور اس کی دھوپ کی درحقیقت اپنے مرادی معنے یہ رکھتا ہے کہ سورج اور اس کی دھوپ یہ دونوں نفس انسان کے موجود بالذات اور قائم بالذات ہونے کے شاہد حال ہیں"۔

(ص 80-81)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کار پرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 36128 میں آصفہ ابرار زوجہ ابرار احمد سکندر قوم جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-9-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیورات مالیتی -/25000 روپے۔حق مہر بذمہ خاوند محترم -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ آصفہ ابرار زوجہ ابرار احمد سکندر ماڈل کالونی کراچی گواہ شد نمبر 1 جرار الحسن خان وصیت نمبر 28688 گواہ شد نمبر 2 عرفان عالم خان وصیت نمبر 32727

مسل نمبر 36129 میں کاشف عمران ہاشمی ولد صابر عمران ہاشمی قوم ہاشمی پیشہ طالب علمی عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 27-5-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد کاشف عمران ہاشمی ولد صابر عمران ہاشمی ماڈل کالونی کراچی گواہ شد نمبر 1 محمد توصیف اکبر ولد محمد اکبر ماڈل کالونی کراچی گواہ شد نمبر 2 صابر عمران ہاشمی والد موصی

مسل نمبر 36130 میں زبیر احمد ولد الطاف حسین قوم بھٹی پیشہ طالب علمی عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 30-6-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد زبیر احمد ولد الطاف حسین ماڈل کالونی کراچی گواہ شد نمبر 1 الطاف حسین بھٹی والد موصی گواہ شد نمبر 2 عمیر آکاش ولد الطاف حسین ماڈل کالونی کراچی

مسل نمبر 36131 میں طیبہ اشرف بنت محمد اشرف بسرا قوم پنجابی جٹ پیشہ طالب علمی عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منگھوپیر روڈ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 13-9-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی

لاکٹ مالیتی -/12000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ طیبہ اشرف بنت محمد اشرف بسرا منگھو پیر روڈ کراچی گواہ شد نمبر 1 محمد ظفر اللہ وصیت نمبر 24039 گواہ شد نمبر 2 کرامت حسین مختار ولد مختار احمد مرحوم اورنگی ٹاؤن کراچی

مسل نمبر 36132 میں آنسہ قمر بنت خدا بخش چیمہ قوم جٹ پیشہ طالب علمی عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانوالی کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-9-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ آنسہ قمر بنت خدا بخش چیمہ میانوالی کالونی کراچی گواہ شد نمبر 1 محمد ظفر اللہ وصیت نمبر 24039 گواہ شد نمبر 2 کرامت حسین مختار ولد مختار احمد مرحوم اورنگی ٹاؤن کراچی

مسل نمبر 36133 میں عطیۃ النور بنت خدا بخش چیمہ قوم جٹ پیشہ طالب علمی عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانوالی کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-9-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ عطیۃ النور بنت خدا بخش چیمہ میانوالی کالونی کراچی گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد گوندل ولد عبدالواحد گوندل میٹرول سائیٹ کراچی گواہ شد نمبر 2 محمد ظفر اللہ ولد منشی محمد حمید الدین صاحب مرحوم اورنگی ٹاؤن کراچی

مسل نمبر 36134 میں حافظ محمد عطاء العلیم صدیقی ولد محمد عبدالماجد صدیقی قوم صدیقی پیشہ طالب علمی عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حافظ محمد عطاء العلیم صدیقی ولد محمد عبدالماجد صدیقی ماڈل کالونی کراچی گواہ شد نمبر 1 عبدالمالک خان وصیت نمبر 17218 گواہ شد نمبر 2 محمد اسد اللہ خان ولد شیخ محمد حنیف صاحب مرحوم ماڈل کالونی کراچی

مسل نمبر 36135 میں مبارکہ انجم بنت محمد اکرم قوم جٹ پیشہ طالب علمی عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اورنگی ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-9-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔طلائی بندے مالیتی -/1500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ مبارکہ انجم بنت محمد اکرم اورنگی ٹاؤن کراچی گواہ شد نمبر 1 محمد ظفر اللہ وصیت نمبر 24039 گواہ شد نمبر 2 کرامت حسین مختار ولد مختار احمد مرحوم اورنگی ٹاؤن کراچی

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

مکرم ملک حفیظ احمد صاحب اعوان، ملتان لکھتے ہیں۔میرے بیٹے مکرم داؤد احمد صاحب کا نکاح مکرمہ طیبہ خان صاحبہ بنت مکرم محمد الیاس خان صاحب خان نیم پلیس۔ٹاؤن شپ لاہور سے مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد نے بیت النور ماڈل ٹاؤن لاہور میں مورخہ 2 اپریل 2004ء بروز جمعہ ایک لاکھ روپیہ حق مہر پر پڑھا۔مکرم داؤد احمد صاحب محترم میاں غلام رسول صاحب مرحوم ڈیرہ غازی خان کے پوتے، اخوند محمد اکبر خان صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے نواسے اور مکرم حافظ مظفر احمد صاحب کے برادر نسبتی ہیں۔مکرمہ طیبہ خان صاحبہ مکرم محمد ابراہیم خان صاحب (ملٹی کلر والے) لاہور کی پوتی اور محترم فضل کریم صاحب دہرہ کی نواسی ہیں۔یہ دونوں بچے رفیق حضرت مسیح موعود حضرت خان بہادر غلام محمد خان صاحب گلگتی کی نسل میں سے ہیں۔احباب سے رشتہ کے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم ملک مبشر احمد ریحان صاحب کارکن تحریک جدید ربوہ لکھتے ہیں۔خاکسار کی والدہ مکرمہ غلام فاطمہ صاحبہ اہلیہ ملک جلال الدین صاحب مرحوم مورخہ 6 اپریل 2004ء کو حیدرآباد میں بعمر 85 سال وفات پا گئیں۔اگلے دن ان کا جسد خاکی ربوہ لایا گیا اور مورخہ 8 اپریل 2004ء کو بیت المہدی میں بعد نماز عصر مکرم مولانا نسیر الدین احمد صاحب انچارج رشتہ ناطہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور عام قبرستان میں تدفین ہوئی۔تدفین کے بعد مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب نے دعا کروائی۔احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے اور مرحومہ کو اپنی جوار رحمت میں جگہ دے۔

درخواست دعا

مکرمہ شمیم نصیر صاحبہ ڈاکخانہ بازار رحیم یار خان اطلاع دیتی ہیں کہ ان کے بھائی مکرم محمد اشرف صاحب رحیم یار خان بعارضہ دل شدید بیمار ہیں۔احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم محمد اجمل صاحب کارکن دفتر الفضل ربوہ لکھتے ہیں۔خاکسار کے تایازاد بھائی مکرم عبداللطیف صاحب آف قاضی احمد ضلع نوابشاہ سندھ دو ہفتہ سے بعارضہ فالج بیمار ہیں۔علاج جاری ہے۔طبیعت پہلے کی نسبت بہتر ہو رہی ہے۔احباب سے ان کی صحت کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم مرزا قدوس احمد صاحب تسیر بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور سڑک پر گرنے کی وجہ سے ٹانگ پر فریکچر ہو گیا ہے اور شیخ زاید ہسپتال میں داخل ہیں احباب جماعت سے ان کی جلد شفایابی کی درخواست ہے۔

مکرم قریشی محمود احمد صاحب صدر حلقہ سمن آباد لاہور کی PIC میں انجیو پلاسٹی ہوئی ہے جس سے بے حد کمزوری ہو گئی ہے۔احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

اعلان داخلہ

بہاؤ الدین زکریا یونیورسٹی ملتان نے پی ایچ ڈی ڈگری درج ذیل پروگرامز میں آفر کی ہے۔

(1) ایگریکلچر (2) بیالوجی (زوالوجی + باٹنی) (3) کیمسٹری (4) میتھمیٹکس (5) فزکس (6) سٹیٹکس (7) سول انجینئرنگ (8) الیکٹریکل انجینئرنگ (9) اکنامکس (10) ہسٹری (11) انٹرنیشنل ریلیشنز (12) پاکستان سٹڈیز (13) ماس کمیونیکیشن (14) ایجوکیشن (15) اسلامک سٹڈیز (16) انگلش (17) عربی (18) اردو (19) فارسی (20) بزنس ایڈمنسٹریشن (21) لاء۔(22) کامرس۔

درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 26۔اپریل 2004ء ہے مزید معلومات کیلئے 7 اپریل ڈان۔ (نظارت تعلیم)

نثار احمد مغل
پاکستان کوالٹی اینڈ پرسیشن انجینئرنگ ورکس
گلی نمبر 26، مکان نمبر 8، دوکان نمبر 3
بالمقابل مین گیٹ میاں میر 17۔انفنٹری روڈ، دھرم پورہ، لاہور
موبائل: 0320-4820729

145 فیروز پور روڈ جامعہ اشرفیہ لاہور
طالب دعا: فیصل خلیل خاں، قیصر خلیل خاں
فون: 7563101 موبائل: 0300-4201198

ربوہ میں طلوع وغروب 15۔اپریل 2004ء	
طلوع فجر	4:12
طلوع آفتاب	5:38
زوال آفتاب	12:09
غروب آفتاب	6:39

اعلان دارالقضاء

(مکرم رانا عزیز اللہ خان صاحب بابت ترکہ محترمہ محمودہ بیگم صاحبہ)

مکرم رانا عزیز اللہ خان صاحب ساکن نمبر 33/16 دارالرحمت وسطی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ محترمہ محمودہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم رانا عبدالمجید خان صاحب بقضائے الٰہی وفات پا گئی ہیں۔ قطعہ نمبر 33/16 دارالرحمت ربوہ برقبہ ایک کنال ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ یہ قطعہ ہم چاروں بھائیوں کے نام بحصہ مساوی منتقل کر دیا جائے۔ دیگر رثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

(1) مکرم رانا ضیاء اللہ خان صاحب (بیٹا)
(2) محترمہ ضیاء القمر صاحبہ (بیٹی)
(3) مکرم رانا محفوظ اللہ خان صاحب (بیٹا)
(4) محترمہ ریحانہ کوثر صاحبہ (بیٹی)
(5) مکرم رانا حفیظ اللہ خان صاحب (بیٹا)
(6) محترمہ امتہ العزیز صاحبہ (بیٹی)
(7) مکرم رانا عزیز اللہ خان صاحب (بیٹا)
(8) محترمہ رضوانہ کوثر صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

بقیہ صفحہ 1

دینی معلومات اور معلومات عامہ کو بہتر بنائیں۔ انگریزی اور عربی کے معیار کو بہتر بنانے کی کوشش کی جائے۔ جماعتی کتب خصوصاً سیرت النبیؐ، سیرت حضرت مسیح موعود، مختصر تاریخ احمدیت، کامیابی کی راہیں دینی معلومات شائع کردہ خدام الاحمدیہ پاکستان نیز روزنامہ الفضل اور جماعتی رسالہ جات کا مطالعہ کرتے رہیں اور خدام الاحمدیہ کی مرکزی تربیتی کلاس ربوہ میں شامل ہوں۔ (وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

منگل 20/ اپریل 2004ء

12-05 a.m عربی سروس
1-10 a.m چلڈرنز کارنر
1-30 a.m سوال وجواب
2-30 a.m کوئز: روحانی خزائن
3-10 a.m زندہ لوگ
4-00 a.m فرانسیسی سروس
5-00 a.m تلاوت، انصار سلطان القلم، خبریں
6-00 a.m واقفین نو ایجوکیشنل پروگرام
6-30 a.m سوال وجواب
7-40 a.m طب وصحت کی باتیں
8-10 a.m ایم ٹی اے امریکہ کے پروگرام
9-10 a.m لجنہ میگزین
9-50 a.m ملاقات
11-00 a.m تلاوت، خبریں
11-30 a.m لقاء مع العرب
12-50 p.m پالتو جانور
1-30 p.m لجنہ میگزین
2-00 p.m مجلس سوال وجواب
3-10 p.m نظام خلافت
3-25 p.m انڈونیشین سروس
4-30 p.m طب وصحت کی باتیں
5-05 p.m تلاوت، انصار سلطان القلم، خبریں
5-40 p.m مجلس سوال وجواب
6-40 p.m پالتو جانور
7-10 p.m بنگلہ سروس
8-10 p.m ملاقات
9-20 p.m فرانسیسی سروس
10-40 p.m جرمن سروس
11-40 p.m لقاء مع العرب

بدھ 21/ اپریل 2004ء

12-10 a.m عربی سروس
1-10 a.m طب وصحت کی باتیں
1-40 a.m سوال وجواب
2-50 a.m تقریر
3-50 a.m ملاقات
5-00 a.m تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
6-00 a.m مجلس سوال وجواب
6-40 a.m چلڈرنز پروگرام
7-40 a.m ہماری کائنات
8-10 a.m تقریر جلسہ سالانہ
8-40 a.m سپیشل ویڈیو رپورٹ
9-00 a.m برکات خلافت
9-50 a.m خطبہ جمعہ
11-00 a.m تلاوت، خبریں
11-30 a.m لقاء مع العرب
12-40 p.m سواحیلی سروس
1-40 p.m مجلس سوال وجواب
2-40 p.m سپیشل ویڈیو رپورٹ
3-10 p.m انڈونیشین سروس
4-25 p.m تقریر جلسہ سالانہ
5-00 p.m تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
6-00 p.m مجلس سوال وجواب
7-00 p.m بنگلہ سروس
8-00 p.m خطبہ جمعہ
9-00 p.m فرانسیسی سروس
10-00 p.m جرمن سروس
11-00 p.m لقاء مع العرب

جمعرات 22/ اپریل 2004ء

12-10 a.m عربی سروس
1-10 a.m گلدستہ پروگرام
1-40 a.m مجلس سوال وجواب
2-40 a.m ہماری کائنات
3-15 a.m خطبہ جمعہ
4-25 a.m سپیشل ویڈیو رپورٹ
5-00 a.m تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
6-00 a.m چلڈرنز پروگرام
6-30 a.m مجلس سوال وجواب
7-30 a.m خطبہ جمعہ
8-30 a.m المائدہ
8-50 a.m سفر بذریعہ ایم ٹی اے
9-15 a.m کمپیوٹر سب کے لئے
9-50 a.m ترجمۃ القرآن
11-00 a.m تلاوت، خبریں
11-30 a.m لقاء مع العرب
12-30 p.m پشتو پروگرام
1-40 p.m سوال وجواب
2-40 p.m تقریر مکرم حافظ مظفر احمد صاحب
3-20 p.m انڈونیشین سروس
4-15 p.m کمپیوٹر سب کے لئے
5-00 p.m تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-00 p.m مجلس سوال وجواب
7-00 p.m بنگلہ سروس
8-50 p.m ترجمۃ القرآن
9-00 p.m جرمن سروس
10-00 p.m فرانسیسی سروس
11-00 p.m لقاء مع العرب

اکسیر بلڈ پریشر

ایک ایسی دوا جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے۔

ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ

Ph: 04524-212434, Fax: 213966

شادی ہال

سیب منصور چیس کا بلوں کمپلیکس

سرگودھا روڈ ربوہ فون: 04524-214514

Sun Multicolour International

Specialist In All Kind Of:

Advertising, Screen/Offset Printing, Industrial Nameplates, Stickers, Promotional Items, Holy Gifts In Metallic Mounts, Plastic Photo ID Cards

129-C, Rehmanpura, Lahore. Ph: 7590196, Email: multicolor13@yahoo.com

نورتن جیولرز ربوہ

214214

سی پی ایل نمبر 29

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھوالناصر

معیاری سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز

الکریم جیولرز

بازار فیصل۔ کریم آباد چورنگی۔ کراچی فون نمبر 6330334-6325511

پروپرائٹر: میاں عبدالکریم غیور شاہ کوٹی